کتاب نما

علامہ اقبال: مسائل ومباحث (ڈاکٹر سید عبداللہ کے مقالات)، مرتب: ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی۔
ناشر: اقبال اکادمی، پاکستان، لاہور۔ صفحات: ۳۷۶۔ قیمت: ۴۰۰ روپے۔

ڈاکٹر سید عبداللہ کا شمار اردو زبان وادب کے ممتاز نقادوں اور محققین میں ہوتا ہے۔ اقبال کی شاعری اور فکر کی تفہیم وتبلیغ کے لیے اپنی آٹھ کتابوں کی صورت میں اقبالیات پر جو تنقیدی اور توضیحی سرمایہ انھوں نے یادگار چھوڑا ہے، وہ اس پائے کا ہے کہ بعض معروف اقبال شناس بھی اس کی گرد کو نہیں پہنچ سکتے۔ ڈاکٹر سید عبداللہ کی مثال علم کے ایسے سمندر جیسی ہے جو حدود وقیود سے ماورا ہوتا ہے اور جس کی موجیں دریا بہ دریا، یم بہ یم، جو بہ جو پھیلتی جاتی ہیں۔

سید مرحوم اورینٹل کالج لاہور میں ایک طویل عرصے تک طلبہ وطالبات کو اقبالیات کا درس دیتے رہے بلکہ اقبال کے فکروفن پر موقع بہ موقع مقالات لکھتے رہے۔ ان کی (چند کتابوں کے نام یہ ہیں: مقاصدِ اقبال، مسائل اقبال، شیخ اکبر اور اقبال، مطالعۂ اقبال کے چند نئے رخ) یہ کتب اس لحاظ سے بھی ممتاز ہیں کہ سید عبداللہ نے اقبال کا سہارا لے کر اپنے شخصی خیالات کا اظہار نہیں کیا بلکہ فکر اقبال کی حدود میں رہتے ہوئے ان کے فکروفن کو سمجھنے کی کوشش کی ہے۔

ان مستقل کتب کے علاوہ اقبالیات پر سید صاحب کا بہت سا کام متفرق اخبارات ورسائل میں دفن تھا۔ اس خزانے میں سب سے اہم مختصر مضامین کا وہ سلسلہ ہے جو ۹/نومبر ۱۹۷۴ء تا ۸ نومبر ۱۹۷۵ء ہفت روزہ چٹان لاہور میں شائع ہوتا رہا۔ ہجری تقویم کی رو سے اقبال کی پیدایش کو ایک سو برس مکمل ہونے پر ڈاکٹر سید عبداللہ نے ''ارادہ کیا کہ اس پورے سال کو متبرک سمجھ کر ہر ہفتے فکر اقبال اور شخصیت اقبال کے کسی نہ کسی پہلو پر ایک مختصر سا شذرہ لکھ کر ہدیۂ عقیدت'' پیش کرتے رہیں۔ (ص ۱۹)

لہٰذا اوپر درج کردہ مدّت میں سید صاحب نے ۴۶ مضامین تحریر کیے جو ہفتہ وار چٹان میں شائع ہوتے رہے۔ ان مضامین کی تحریر کے دوران سید صاحب کا نقطۂ نظر کیا تھا، انھی کے الفاظ میں: ''ہم لوگوں کا اوّلین فریضہ ہے کہ فکرِ اقبال کو اپنے خیالات کے روپ میں پیش نہ کریں بلکہ اس کو حقیقی شکل میں مرتب کر کے حقیقی اور مکمل اقبال کو سمجھنے کی کوشش کریں...... اقبال کو جو کچھ کہ وہ تھے، سمجھیں اور ان سے رہنمائی حاصل کریں......'' (ص ۲۰)

سید صاحب کے ان مضامین کے چند نمایاں موضوعات یوں ہیں: ○ کلام اقبال میں افرنگ کی حیثیت (اور اس ضمن میں دیگر مباحث، مثلاً فرنگی سیاست، معاشرت، فکر و حکمت، اس کے تاریک پہلو، مغرب کے سیاسی فکر پر اقبال کی تنقید وغیرہ) ○ نظریۂ خودی کی سہل ترین تشریح (اس موضوع پر سلسلہ وار ۱۱ مضامین تحریر کیے گئے ہیں)۔ ○ عجم و عجمیت اقبال کی نظر میں ○ اقبال کے معاشی نظریات۔

ان موضوعات سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ سید عبداللہ نے کس گہرائی اور تفصیل کے ساتھ اقبال کو پڑھا اور سمجھا تھا۔ ان مضامین میں سید صاحب کا اندازِ تحریر اگرچہ علمی ہے، اس کے باوجود بوجھل نہیں ہے اور عام قاری بھی ان مضامین کو بخوبی سمجھ سکتا ہے کیوں کہ سید صاحب کے نزدیک ان مضامین کی تحریر کا مقصد بھی یہی تھا۔ خود فرمایا ہے: ''ایک عام قاری کے لیے (جو فلسفی یا عالم یا دانش ور نہیں)، افکارِ اقبال کا عوام فہم مقصد و مطلب مرتب کر رہا ہوں۔ میں یہ ذہن نشین کروانا چاہتا ہوں کہ اقبال کی فکری جدوجہد کا سہل خلاصہ، لبِ لباب اور عوام فہم درس کیا ہے؟...... (ص ۴۹)

ممتاز اقبال شناس ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی نے سید صاحب کے یہ مضامین جمع کر کے، کچھ مزید لوازمے کے ساتھ (سید عبداللہ کے دیگر غیر مدوّن مضامین، مکاتیب، مصاحبے، مقدماتِ کتب وغیرہ) انھیں علامہ اقبال: مسائل و مباحث کے عنوان سے اقبال اکادمی پاکستان، لاہور سے شائع کرا دیا ہے۔ ہفت روزہ چٹان کے سلسلہ وار مضامین کے علاوہ بھی سید عبداللہ کے ''غیر مدوّن مضامین بھی کتاب کا حصّہ ہیں۔ یہ بھی تفہیم اقبال کی ذیل میں عمدہ مضامین ہیں، جن میں متفرق موضوعات پر اظہار خیال کیا گیا ہے، مثلاً اقبال فہمی کے بنیادی اصول، اقبال کی اُردو شاعری، اقبال اور رومی، نوائے شاعرِ فردا، نوجوان اور مطالعۂ اقبال وغیرہ۔ اقبال کی اردو شاعری میں سید صاحب